© rasailojaraid.com

مقامات پر ترمیم و توضیح اور کمی بیشی کی ضرورت خود مفسر علامہ کو محسوس ہوئی پھر مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم نے اپنی تفسیری مصروفیات کے دوران بیان القرآن کو بالاستیعاب سامنے رکھا اور بیشمار مقامات کے بارہ میں حکیم الامۃ سے مراسلت کی جس کے نتیجہ میں کئی ترامیم، توضیحات، تتمات اور تکملے سامنے آئے جس سے ترجمہ بیان القرآن کے محاسن لطافت و بلاغت اور بھی کھل کر سامنے آگئے یہ اضافات مولانا دریابادی کی تصنیف نقوش و تاثرات میں منتشر شکل میں موجود تھے، مکتبۃ الحسن نے مولانا عبدالشکور ترمذی مدظلہ کو ان تمام اضافات کو ترتیب دینے پر مامور کیا اور تھانہ بھون سے بھی حضرت قدس سرہٗ کا زیر مطالعہ نسخہ بھی منگوایا گیا، ان سب اضافات کے ساتھ موجودہ ایڈیشن اپنے حسین پیرایہ میں ہمارے سامنے ہے، اصل کتاب کو بیان القرآن کے اصل نسخہ سے ری پرنٹس (عکسی) کیا گیا ہے اور اضافات آخر میں شامل کئے گئے ہیں۔ حضرت حکیم الامۃ نے بیان القرآن کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا تھا اور بڑے سائز کی دو ضخیم جلدوں میں اسکی طباعت ہوئی تھی۔ مکتبۃ الحسن نے ، سے تین حصوں میں تقسیم کر کے شائع کیا ہے۔ بیان القرآن بذات خود ہر دور میں اہل علم اور شائقین قرآن کیلئے کارآمد اور ضروری تفسیر ہے مگر اب ان ترامیم و اضافات کا پہلی دفعہ مرتب شکل میں سامنے آجانا تو غنیمت کبریٰ سے کم نہیں۔ ہم ناشرین کتاب کو اس عظیم خدمت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

(سمیع الحق)

فتح العلیم بحل اشکال التشبیہ العظیم فی حدیث کما صلیت علی ابراہیم (عربی)

مصنف: مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی مدرس جامعہ اشرفیہ لاہور

صفحات: ۴۵۲ عربی ٹائپ میں

ناشر: مکتبہ امدادیہ۔ ملتان۔

مخالفین و معاندین اسلام نے ہر دور میں اسلام اور داعی اسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کسی نہ کسی عنوان سے خبث باطن کے اظہار کا موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیا مگر اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اس امت کے علماء حق کو جنہوں نے مخالفین کے کسی معمولی سے معمولی تنقید و شبہات کے جواب میں بھی وہ وہ نکتہ آفرینیاں دکھائیں کہ علمی دنیا کی تاریخ اس کی مثال سے عاجز ہے، نماز میں پڑھے جانے والے درود ابراہیمی میں حضور اقدس ﷺ پر بھیجے جانے والے درود کی تشبیہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درود سے دی گئی ہے۔ مخالفین نے نکتہ اٹھایا کہ مشبہ بہ کو ۔۔۔ مشبہ ۔۔۔ سے افضل اور بہتر ہونا چاہیئے اسطرح تو حضرت ابراہیم ؑ کی نبی آخر الزمان پر فضیلت اور برتری ثابت ہوگی جبکہ اہل اسلام کے نزدیک نبی کریم علیہ السلام افضل الانبیاء والرسل ہیں، علماء نے ہر دور میں اس اعتراض کا جواب دیا اور اس تشبیہ کے اسرار و حکم پر روشنی ڈالی۔ پیش نظر کتاب میں ہمارے فاضل اور محقق مصنف مولانا محمد موسیٰ نے اس موضوع پر اتنا مواد جمع کیا ہے کہ کسی علمی و فنی شبہ اور اشکال کے شاید ہی اتنے جوابات دئیے گئے ہوں، ایک سو تریالیس ابواب پر مشتمل اس محققانہ کتاب میں مصنف علامہ

© rasailojaraid.com